کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی ـ زیر طبع) لیکن کتب خانۂ مرعشی قّم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ھیں کہ وہ بخط مصنفین ھیں ـ

اسمعیل اصفہانی کی کتاب "تاریخ جہاں" اگر چہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ھمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا ـ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے ـ

کرپا ناتھ لاھوری کا "زانچہ نامہ" علم نجوم پر اہم کتاب ہے ـ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف "فارسی ادب میں ھندوؤں کا حصہ" میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا ـ

۸ ـ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاھوری (۱۲۴۹ھ ـ ۱۳۲۴ ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے ـ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا ـ عربی ، فارسی اور اردو میں ان سے ٦٢ کتب یادگارھیں ـ (اختر راھی : تذکرۂ علمائے پنجاب ۱ : ۵۱ ـ ۵۳).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (تفسیر فارسی).

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے ـ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ـ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ھی لکھ پائے ـ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاھوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں ـ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا ـ ھر جلد ، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ـ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جا سکی ہے ـ

مصنف نے ھر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات ، اقوال درج کرکے متنوع مباحث بیان کئے ھیں ـ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے ـ

جلد ششم ـ ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ ھ کو مکمل ہوئی ـ

مخطوطہ نمبر: ۲۷۳۳: نسخ بقلم مصنف ـ عنوانات سرخ ھیں اورحاشیے

پر تصحیحات اور اضافات موجود ھیں ـ نسخہ کرم خوردہ اوربوسیدہ ہے
ابتداء میں میرزا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے
پہلے ورق پر مربع صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ھیں"لا الہ الا اللہ الملک القوی عبدہ سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی" . ۳۱۷ اوراق ـ ۳۳ سطور . (بحوالہ ص ۲۹۵)

جلد ھفتم ـ ۲۳ رجب ۱۳۱۵ ھ کو مکمل ھوئی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۴ : نسخ ، بقلم مولف ـ بقیہ کیفیت نسخۂ جلد ششم جیسی ہے ـ ۳۰۳ اوراق ۲۳ سطور ـ (بحوالہ ـ ص ۹٦ ـ ۲۹۵).

جلد ھشتم ـ ۵ صفر ۱۳۹۷ ھ کو اختتام پذیر ھوئی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف ـ سابقہ مجلدات کی طرح ہے ـ
۳٦۴ اوراق ـ ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹٦) .

جلد دھم ـ ۲٦ جمادی الاول ۱۳۱۹ ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳٦ : نسخ ، بقلم مؤلف ـ بقیہ کوائف سابقہ جلدوں کی مانند ھیں ـ ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور ـ بحوالہ ص ۲۹٦).

بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاھوری کے نام کے تحت آئے گا ـ انشاء اللہ ـ

۲ ـ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹٦ ھ).

امامیہ علماء میں سے تھے ـ مرزا فولاد(مقتول ۹۹٦ ھ) نے انھیں مذھبی اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا ـ ملا احمد تاریخ الفی کی تالیف میں بھی شریک کار رھے ـ (ماثر الا مراو (اردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ ـ ۳۲۴).

خلاصة الحیاة (فلسفہ ـ فارسی).

حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے حالات پر تالیف کی ـ

مخطوطہ نمبر ۲٦۲۷ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے ـ
پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لیقی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے ـ